کیمیائے سعادت

حجۃ الاسلام امام أبُو حامد محمد الغزالی رحمہ اللہ

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ

اردو بازار ـ لاہور

کیمیائے سعادت

تصنیف:

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد الغزالی رحمۃ اللہ

ترجمہ

محمد سعید الرحمٰن علوی

مکتبہ رحمانیہ ○ اقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ اردو بازار، لاہور

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	———	نسخہ کیمیاء کیمیائے سعادت
مصنف	———	حجۃ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ
مترجم	———	محمد سعید الرحمٰن علوی
طابع	———	مقبول الرحمٰن
ناشر	———	مکتبہ رحمانیہ، اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار، لاہور
کمپوزنگ	———	تیمیہ خالد
قیمت	———	=/00
مطبوعہ	———	لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

ملنے کے پتے

مکتبہ العلم ۱۸ اردو بازار لاہور۔

اسلامی کتب خانہ فضل الٰہی مارکیٹ اردو بازار لاہور۔

خزینہ علم وادب الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور۔

کتب خانہ رشیدیہ مدینہ کلاتھ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

نفیس اکیڈمی نزد مقدس مسجد اردو بازار کراچی

Marfat.com

دشوار ہے۔ اخلاص کی شرط یہ ہے کہ یہ چیز آسان ہو جائے کیونکہ جب تک یہ معاملہ شاق گزرتا ہے تو گویا ابھی دل میں کچھ ریا باقی ہے اور ایسا شخص ریا کا مطیع کہلانے کا مستحق ہے وہ حق کی تابعداری نہیں کرتا اور جو شخص کھانے کی شہوت سے بھاگ کر ریا کی شہوت میں گر پڑے وہ ایسا ہے جیسے بارش سے بھاگ کر پرنالہ تلے پناہ لینا۔ اس لیے آدمی پر لازم ہے کہ جب نفس میں خواہش پیدا ہو تو لوگوں کے سامنے قلیل مقدار میں کھالے پیٹ بھر کر نہ کھائے تاکہ ریا اور بھوک دونوں کا علاج ہوتا رہے۔

شرمگاہ کی شہوت کے مصائب

اللہ تعالیٰ نے شہوت جو آدمی میں رکھی ہے تو اس کا مطلب و مقصد تخم ریزی ہے تاکہ نسل منقطع نہ ہو اور یہ بہشت کی لذت کا نمونہ بھی ہے اس کی آفت بڑی شدید ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو شیطان نے کہا کہ کسی عورت کے پاس تنہائی میں بیٹھنے سے احتراز کریں اس لیے کہ خلوت کے دوران میں بھی ساتھ ہوں تاکہ انھیں مصیبت میں مبتلا کروں۔ حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جس نبی کو اللہ تعالیٰ نے بھیجا شیطان عورتوں کے معاملہ میں ان سے ناامید ہی رہا اور میں جتنا اس سے ڈرتا ہوں کسی چیز سے نہیں ڈرتا اسی سبب اپنے اور اپنے لڑکے کے سوا کہیں نہیں جاتا۔ یاد رکھنا چاہیے کہ اس میں افراط و تفریط بھی ہوتی ہے اور درجہ توسط و اعتدال بھی ہے افراط تو یہ ہے کہ آدمی فواحش تک سے نہ شرمائے اور اپنے آپ کو اس میں غرق کردے ایسی شہوت کا موثر ترین علاج روزہ ہے اگر روزہ سے فائدہ نہ ہو تو پھر نکاح کرے۔ تفریط یہ ہے کہ شہوت سرے سے جاتی رہی اور یہ بھی نقصان کی بات ہے اعتدال کی شکل میں شہوت انسان کے مطیع ہوتی ہے۔ بعض لوگ شہوت میں اضافہ کی خاطر ایسی اشیاء استعمال کرتے ہیں جو اس کا سبب ہوتی ہیں یہ حماقت ہے اور اس شخص کی مثال اس شخص کی ہے جو زنبور کے چھتے کو چھیڑے ہاں اگر کسی نے کئی نکاح کیے ہوں تو بیویوں کا حق ادا کرنے کے لیے ایسا کرنا کچھ برا نہیں۔ اس لیے کہ مرد تو عورتوں کے حصار میں ہوتا ہے۔ غرائب الاخبار میں ہے کہ حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میں نے ضعف محسوس کیا تو حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھے حریسہ پینے کا مشورہ دیا اس کا سبب یہ تھا کہ آپ ﷺ کی نو بیویاں تھیں جو تمام لوگوں پر حرام ہو گئی تھیں اور تمام جہان سے اُن کی امید منقطع تھی۔

اس شہوت کی آفتوں میں سے ایک عشق ہے وہ بہت گناہوں کا سبب ہوتا ہے اگر آدمی ابتدا میں احتیاط نہ کرے تو ہاتھ سے جاتا رہتا ہے اور احتیاط کی صورت یہ ہے کہ آنکھ کو محفوظ رکھے اگر اتفاقاً کسی پر آنکھ پڑ جائے تو اسے دوبارہ روکنا آسان ہو گا اور اگر آنکھ کو بلا قید چھوڑ دیا تو پھر مشکل ہو جائے گا۔ اس معاملہ میں نفس کی مثال چارپایہ جیسی ہے اگر وہ کسی طرف جانے کا قصد کرے تو پہلی ہی مرتبہ اس کی باگ پھیرنا آسان ہوتا ہے اور جب وہ مطلق العنان ہو گیا تو پھر معاملہ دگرگوں ہو جائے گا۔ حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے اپنے صاحبزادے کو وصیت فرمائی کہ شیر اور سانپ کے پیچھے جانا تو درست ہے لیکن عورت کے پیچھے جانا بالکل صحیح نہیں۔ حضرت یحییٰ بن زکریا علیہما السلام سے لوگوں نے پوچھا زنا کا منبع کیا ہے فرمایا آنکھ! حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ نگاہ ابلیس کے تیروں میں سے زہر میں بجھا ہوا تیر ہے جو شخص اللہ کے ڈر سے اپنی آنکھ کو محفوظ رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے اسے ایسا ایمان عنایت فرماتے ہیں جس کی

Marfat.com